بچوں کے لئے

اُردو کا آسان قاعدہ

اشرفیہ

مرتبہ: اظہار احمد تھانوی

ناشر

مکتبہ جامعہ اشرفیہ مالک ارشد تھانوی دیوبند، یوپی

اعلان

قاعدہ انجمن	تاجدارِ حرم
دعاء جمیلہ	کاروبار کی ترقی کیلئے نقشہ
ہلالِ عرب	رجسٹر حاضری
رجسٹر نکاح خورد	رجسٹر نکاح کلاں
اسلامی دوامی جنتری	عورتوں کی تبلیغ
تبلیغ النار	دعاء گنج العرش
دعاء استغفار	دعاء جمیلہ مجموعہ
لال خط	عیدی کارڈ

ملنے کا پتہ

مکتبہ جامعہ اشرفیہ مالک ارشد تھانوی ڈپو، بند یوپی

ا ب پ ت ٹ ث ج

چ ح خ د ڈ ذ ر ڑ ز ژ س ش

ص ض ط ظ ع غ ف

ق ک گ ل م ن

و ہ ھ ء لا ہ

ی ے

بے ترتیب حروف

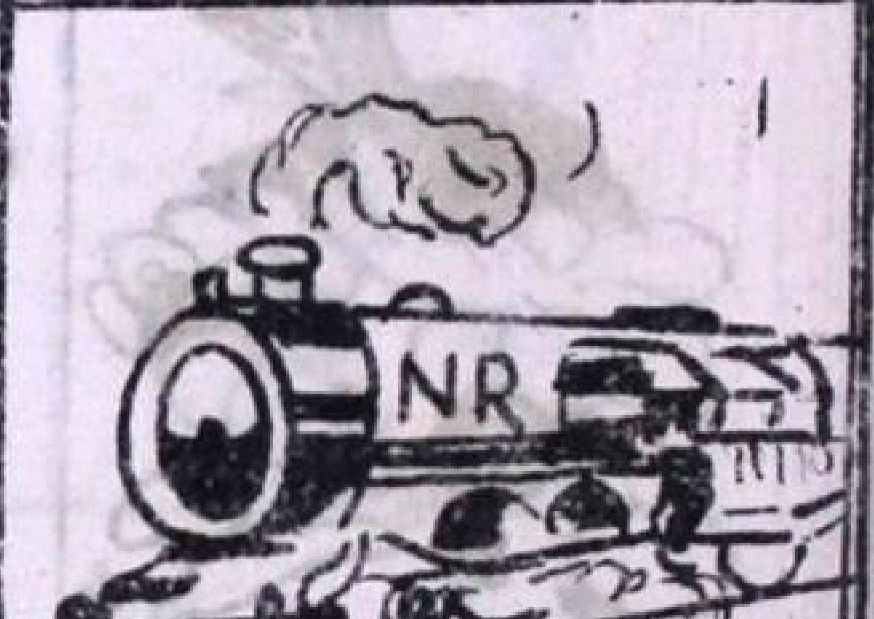
ا	ث	د	ر	ض
ف	م	ـہ	ج	و
ژ	ط	ق	ن	ی
پ	چ	ذ	س	ظ
ک	و	ے	ت	ح
ـہ	ش	ع	ب	ہ
ٹ	خ	ڑ	ص	غ
ژ	ل	ھ	لا	ب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سبق نمبر ۱

حروف تہجی با تصویر

مشورہ ۔ پہلے بچے کو خود بخود تصویریں دیکھ کر ان ناموں چیزوں کے نام بتائیں گے۔ معلم ان ناموں کی پہلی آواز پر زور دیکر بچوں کو سمجھائے گا کہ یہ خاص آوازیں اس حروف سے نکلتی ہے جو ہر ایک پر ہیں لکھا ہوا ہے آوازوں اور حروف کا تعلق ذہن نشین کرا دینا اشد ضروری ہے سہولت کیلئے ہم شکل حروف ایک ساتھ دیئے گئے ہیں۔



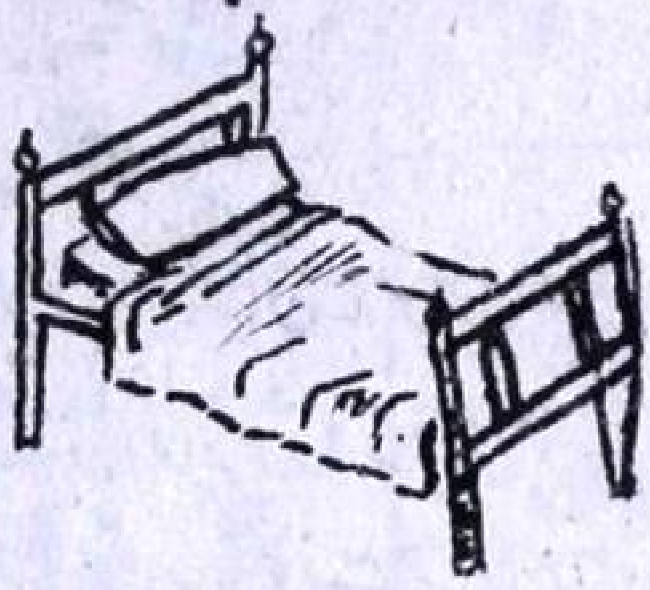
ا۔ انجن



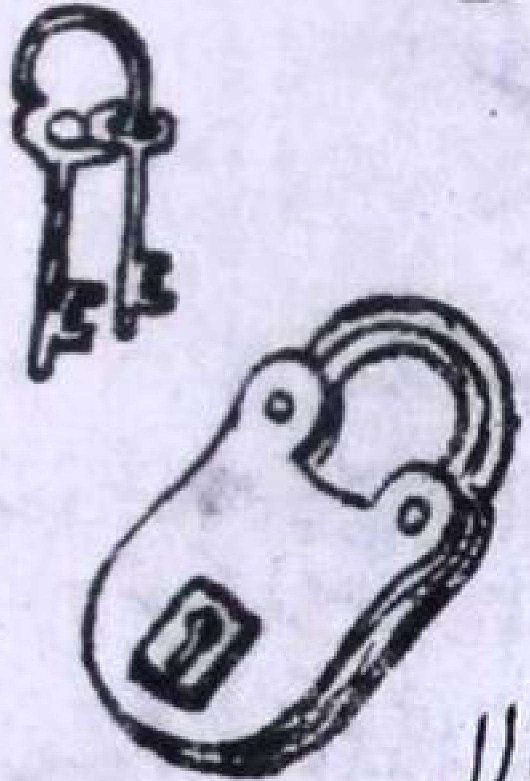
ب۔ بوتل

پ

پلنگ



ت



تالا

ٹ



ٹوکری

ث



ثمر پھل

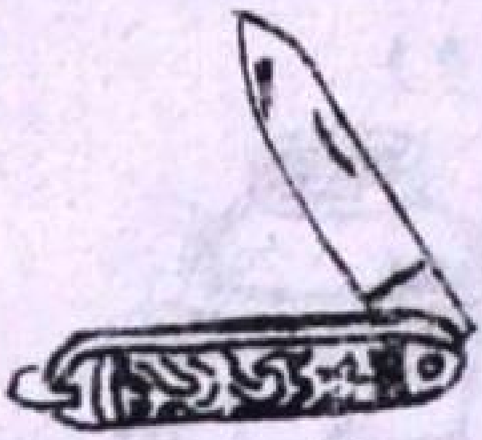
مشق کے لئے ـبـ ب پ ت ٹ ث

ج



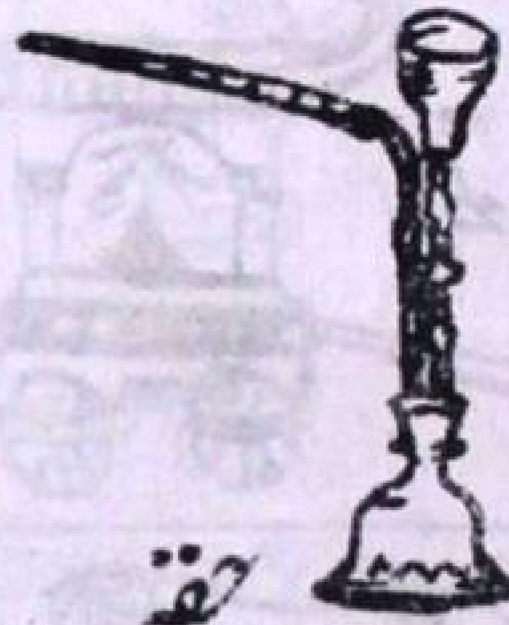
جہاز

چ



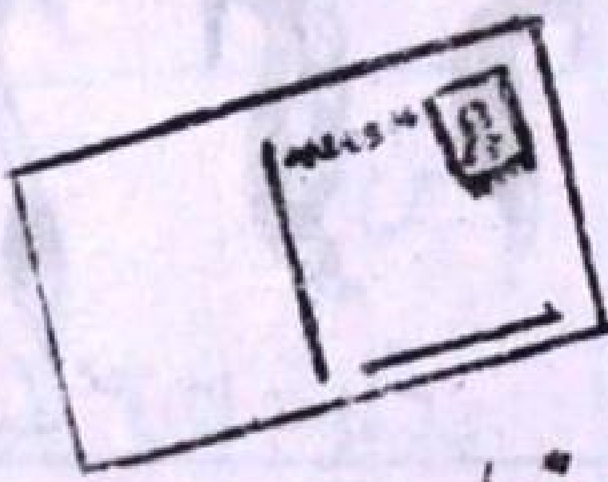
چاقو

ح



حقہ

خ



خط

نوٹ :- اس سلسلہ میں یہ بھی بتا دینا چاہیئے کہ محض لفظوں سے ان حرفوں کی آوازیں بدل جاتی ہیں۔ ورنہ سب کی صورت ایک ہی ہے اس منزل پر بچے لکھنا بھی شروع کر دیتے ہیں۔ ان حرفوں کو خوب

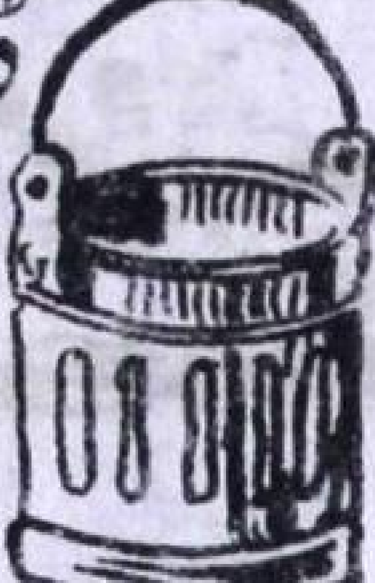
ذہن نشین کرانے کے بعد آگے بڑھیے۔

عرشی

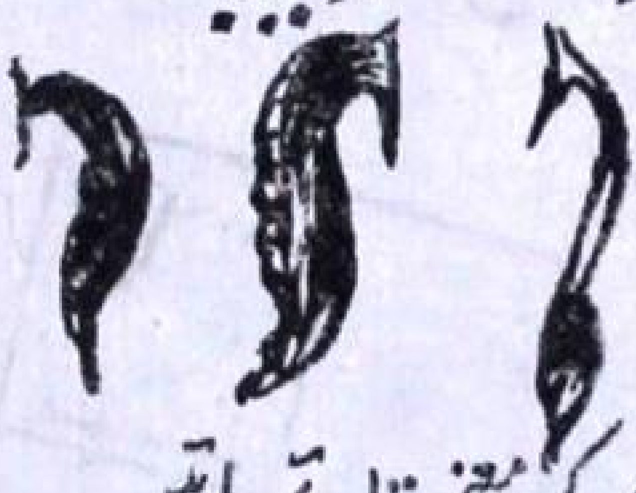
د — دوات



ڈ — ڈول



ذ — ذنب



(دُم) کے معنی بتائے جائیں

ر — رتھ

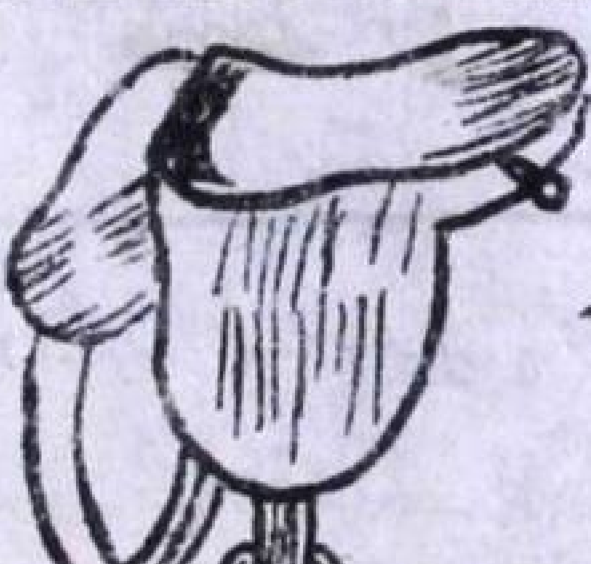


ڑ



تاڑ پر زور دیا جائے

ز — زین

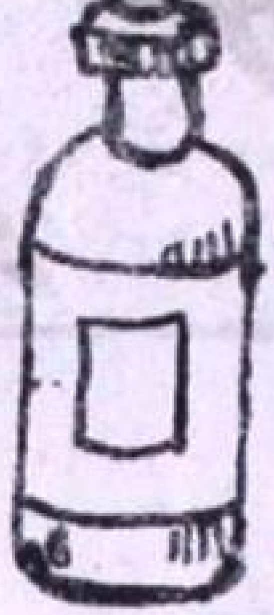


س



سورج

ش



شیشی

ص



صراحی

ض

ض کی مدد سے بغیر تصویر پڑھایا جائے

مشق کے لیے ۔ س ، ش ، ص ، ض ۔ اب ، اپ

ط



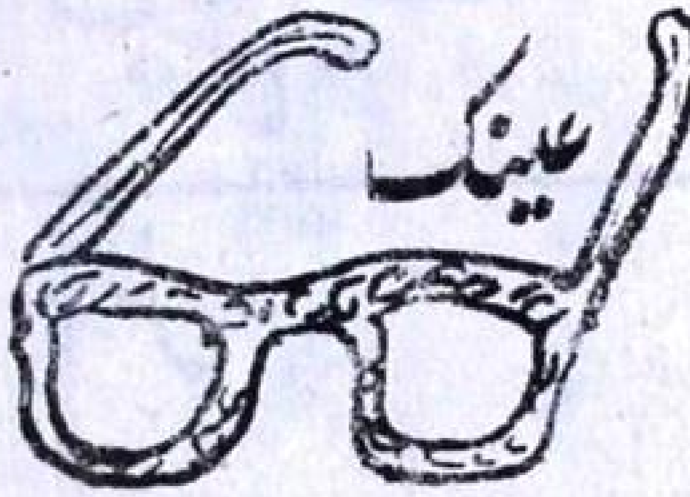
طمنچہ

ظ

ظ کی مدد سے بغیر تصویر پڑھایا جائے

ع

عینک



غ



غلیل

ف



فوارہ

ق



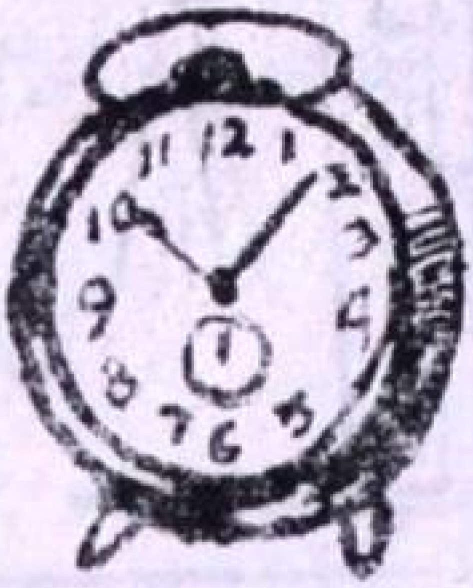
قلم

ک



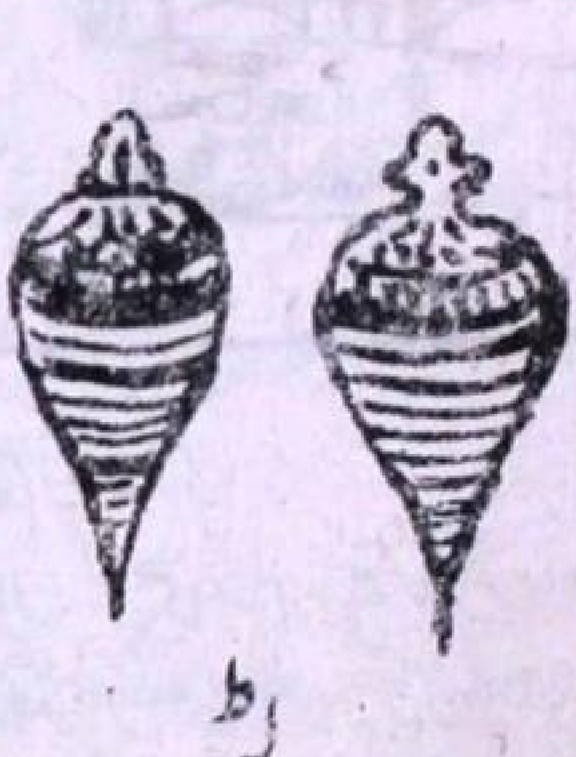
کتاب

گ



گھڑی

ل



لٹو

م



موم بتی

ن

نل



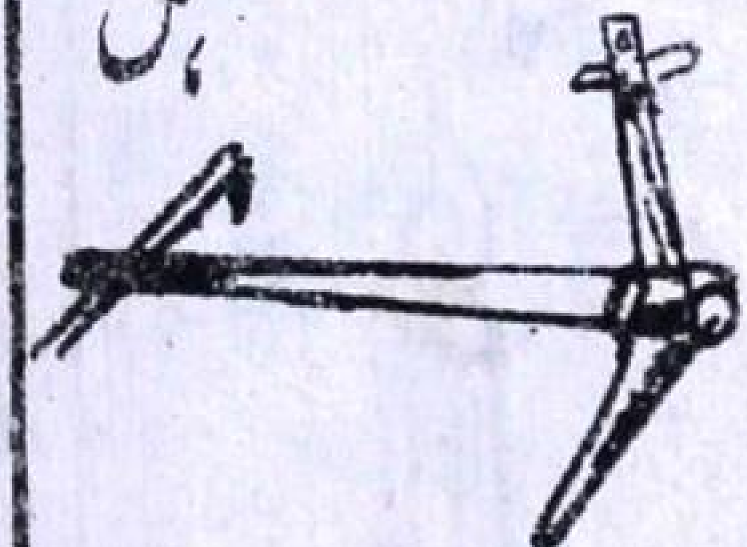
و

ورق



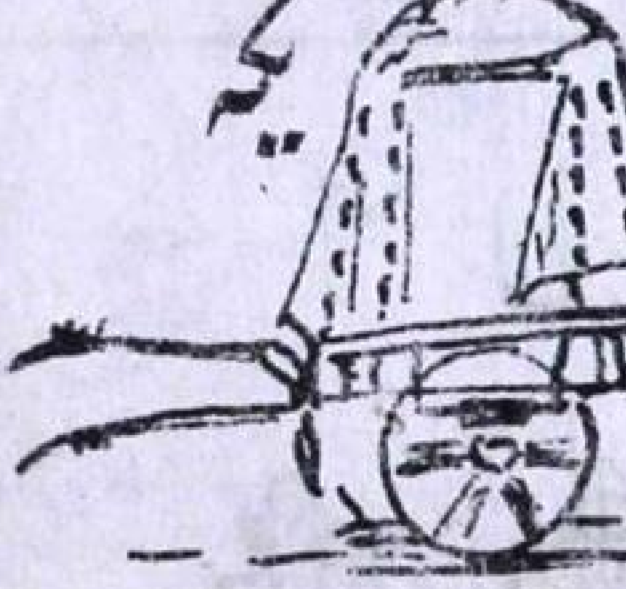
ہ

ہل



ی

یکہ



مشق کے لیے:- ط ظ ع غ ف ق گ ل م ن و ہ ی۔

نوٹ:- بعض الفاظ عربی کے ہیں بہتر ہو کہ ان کے معنی بتا دیئے جائیں اور رہتے جتنے حرف ایک دوسرے کی مدد سے بڑھا دیئے جائیں ان تصویروں کو اپنی کاپی میں بنائیں اور ان میں رنگ بھریں اس طرح حروف ان کے دماغوں میں نقش ہو جائیں گے اس کے علاوہ چھوٹے چھوٹے دفتی کے ٹکڑے کاٹ کر معلم ان پر حروف لکھاتے اور بچوں

(۱)

اَ بَ پَ تَ ٹَ ثَ جَ چَ حَ خَ دَ ڈَ ذَ رَ ڑَ زَ
ژَ سَ شَ صَ ضَ طَ ظَ عَ غَ فَ قَ کَ گَ لَ
مَ نَ وَ ہَ لاَ ءَ یَ ےَ

(۲)

اِ بِ پِ تِ ٹِ ثِ جِ چِ حِ خِ دِ ڈِ ذِ رِ ڑِ زِ ژِ
سِ شِ صِ ضِ طِ ظِ عِ غِ فِ قِ کِ گِ لِ مِ نِ
وِ ہِ لاِ ءِ یِ ےِ

(۳)

اُ بُ پُ تُ ٹُ ثُ جُ چُ حُ خُ دُ ڈُ ذُ رُ ڑُ زُ ژُ سُ
شُ صُ ضُ طُ ظُ عُ غُ فُ قُ لُ مُ نُ وُ ہُ لاُ ءُ یُ ےُ

(۴)

اَ بِ پُ تَ ٹِ ثُ جَ چِ حُ خَ دِ ڈُ ذَ رِ ڑُ زَ ژِ شُ سَ
صِ ضُ طَ ظِ عُ غَ فِ قُ کَ گِ لُ مَ نِ وُ ہِ ءُ یَ ےِ

(۵)

رَسُ۔ دَسُ۔ ڈَس۔ اَب۔ دَب۔ گَب۔ دَر۔ ڈَر۔
دَم۔ تَگ۔ رَہ

(۶)

دِل۔ دِن۔ دِق۔ اِس۔ اِن۔ اک۔ دِی
دِے۔ رِم۔ رِس۔ اِے

(۷)

اُس۔ اُگ۔ اُن۔ رُخ۔ دُم۔ رُک۔ دُو۔ رُو۔
اُف۔ وُہ۔ دُر۔ اُڑ۔

(۸)

آم۔ آج۔ آگ۔ آس۔ آن۔ آب۔ آپ۔ آڑ۔
آن۔ آہ۔ آک

(۹)

دُو دِن رُک۔ وہ رس دے۔ دس آم دے۔

(۱۰)

دس آم دے۔ آج آ۔ آگ دے دو۔

(۱۱)

بَا۔ نَل۔ ہَن۔ یَک۔ تَن۔ بَل۔ پُل۔ گَر۔ بُت۔ نَب۔
تَپ۔ بَر۔ بَن۔ بَر۔ تُم۔ بَم۔ تُم۔ تُج۔ بَج۔ بَس۔ پِی۔
پِی۔ تُو۔ پَس۔ تُو۔ لَط

(۱۲)

پُل پر نہ آ۔ یہ رس نہ پی۔ یہ بم دے دو۔ یہ تب نہ
دو۔ اب نل پر نہ آ۔ دو دن تک رُک۔

(۱۳)

جام } جَل۔ چَل۔ چَن۔ چِل۔ چَک۔
جبر } چِپ۔ جَپ۔ چَر۔ جَر۔ جِس۔ جِی

(۱۴)

اس نل پر جا۔ یہ رس دے جا۔ بس چپ رہ۔ اب
آم چن۔ یہ خط نہ دے۔ یہ چل پی لے۔

(۱۵)

سرشام } سَب۔ شَک۔ سَر۔ سَج۔ سِی۔ سَو۔
صرضا } صَف۔ صَر۔ ضِد۔ صَا۔ ضَا۔ صَر۔ ضَر

ط ظ اب۔ طا۔ ظا۔ طب۔ ظف۔ ظر۔ ظر۔ طے۔

م ام ب۔ مل۔ مر۔ مَن۔ ما۔ مت۔ مٹ۔

ق قب۔ قا۔ قا۔ قط۔ قد۔ قٹ۔ قن۔ قے۔

لب۔ لا۔ لے۔ لڑ۔ لپٹ۔ لگ۔ لو۔

(۱۶)

اب نہ سو۔ سب سے مل۔ یہ رس پی لو۔ دل سے سُن۔ بد سے ڈر۔ یہ آم مت چن۔

(۱۷)

ع غ عا غا عا۔ غم۔ غش۔ غل۔ عر۔ غز۔ گر۔ گا۔ گم۔ گپ۔ گر۔ گس۔ گر۔ گن۔ گا۔ کا۔ گل گل۔

ہ ح ہا۔ ہٹ۔ ہو۔ ہم۔ ہی۔ ہل۔ ہے۔

(۱۸)

یہ کس کا آم ہے۔ یہ زید کا آم ہے۔ غل نہ کر۔ تم کو کس کا غم ہے۔ دس تک گن۔ کل مت جا۔

بھَ ۔ پھَ ۔ تھَ ۔ ٹھَ ۔ جھَ ۔ چھَ ۔ دھَ ۔ ڈھَ ۔ ڑھَ ۔ کھَ ۔ گھَ

بھِ ۔ پھِ ۔ تھِ ۔ ٹھِ ۔ جھِ ۔ چھِ ۔ دھِ ۔ ڈھِ ۔ ڑھِ ۔ کھِ ۔ گھِ

بھُ ۔ پھُ ۔ تھُ ۔ ٹھُ ۔ جھُ ۔ چھُ ۔ دھُ ۔ ڈھُ ۔ ڑھُ ۔ کھُ ۔ گھُ

بھَج ، پھَل ، تھَن ، جھَٹ ، تھَک ، جھُک ، چھَت ،
دھَن ، ڈھَل ، کھِل ، گھر ، گھُسن ، ڈھَل ، اُٹھ ، بدھ ،
پڑھ ، کچھ ، مجھ ، لٹھ ، لکھ ، رتھ ، چڑھ ، سدھ ، دکھ ، سکھ

چھت پر مت جا ، جھٹ پٹ گھر چل ، آج بدھ کا دن
ہے ، جھک کر مت چل ، ٹھمک سنے بچ ، رتھ پر چڑھ

دوا ۔ روا ۔ روز ۔ زور ۔ دور ۔ زرد ۔ آرا ۔ آڑا ۔ آوا
آرہ ۔ آڑا ۔ اور ۔ دور ۔ دوڑ ۔ زور ۔ دور ۔

رام ، دام ، حال ، رات ، داب ، بھاگ ، راج ،
راب ، ذات ، داس ، راس ، ڈال ورق ، ادب ،

ڈول ، روگ ، دوب ، لون ،

آگ داب دو ، رس کا ڈول لا ، رات کو مت چل ، دوا
کے دام دیدو ، آج رات اور رک ، کچھ راب اور دے ،

الگ ، دمک ، اٹک ، اثر ، دخل ، وہم ، ہرن ، بدن ،
طرف ، بھڑک ، جھڑپ ، سڑک ،

چوک ، فوج ، خوف ، شوق ، کون ، کوٹ ، گول ،
گھول ، مول ، چھوڑ ، چوٹ ،

گھاس ، پاس ، چار ، باپ ، ناک ، شرم ، نرم ، برف ،
فرش ، مرض ، قرض ،

سوت ، جھول ، چھوٹ ، چوس ، پھول ، خوب ،
خد ، خدا ، پھندا ، پڑا ، بڑا ، گہرا ، مرا ،

خدا کو یاد کر، جھوٹ مت بول، چوک صاف رکھ۔
اٹک اٹک کر نہ پڑھ، غور سے سن، بدن پر نہ مار،

بٹن، پلٹ، تھپک، قلم، سبق، جھٹک، بچو،
چلو، گنو، ملو، سلو، بنو،

ملا، سنا، بلا، لکا، جفا، پھلا، خبر، شکر،
پکڑ، مگر، ستھر، بکر،

پیر، ٹیر، پیڑ، خبر، غیر، پیچ، شبیر، کھیل، نیک
میز، تیز،

تین، بیس، ٹین، تیس، بین، چیل، ظلم، غسل،
فکر، جلد، عقل، نقل،

بڑے بچو، ہرن کو نہ پکڑ، دس تک گنو، سبق جلد یاد کر،

نیک کا ساتھ دے، قلم میز پر رکھ،

دادا، دارا، ڈوری، روزی، دادی، دائی،

درزی، وردی، دے دو، دادی، آگ داب دو،
وہ دوڑا، میز پر رکھ، بے سوت کی ڈوری ہے، دادا سے
خفا نہ ہو، وادی کا دورہ کر،

اجگر، انسر، دفتر، اکل، رخصت، اختر، دوست،
درخت، ارجن، اڑچن، دولت، عورت، آدمی،

حلوائی، گگری، لکڑی، بکری، کسرت، کپڑے، شیشی،
تختی، گنتی، چھلنی، چلینی، چٹنی،

صورت، مورت، ساون، چاول، بادل، چادر،
بوتل، مالن، موہن، پانی، ہاتھی، ٹوپی،

تختی صاف کر، ارجن کی شادی
تختی صاف کر، ارجن کی شادی تھی، موہن بھی آیا تھا،
چینی کا شربت پی، ایک گلاس مجھکو دے، بوتل مت پٹکا
شیشی رکھدو،

ماں، ہاں، ہوں، دوں، لیں، دیں، یہاں، وہاں،
کہاں، جہاں، ہیں، ہیں،

دانت، سانپ، کھانڈ، آنکھ، پانچ، ہنس، پھانس،
منھ، سینگ، چھاپنک، پھینک،

ماں باپ کا ادب کر، دانت صاف رکھ، لالچ مت کر،
ہاتھ منھ دھولو، چھینک مت،

گنا، کتا، دلّی، بلّی، گلو، بچھو، لڈو، لٹو، گچھا، بچہ،
اچھا، پکا،

تم دو لڈو لے لو، یہ کس کا لٹو ہے، گلو دلّی چلا گیا، آم مت توڑو، یہ موہن کا کتا ہے۔

آؤ، لاؤ، آئی، لائی، آئے، لائے، نئی، جئی، گئی، کئے، لئے، گئے،

اب تم گھر جاؤ، باغ سے مالن آئی ہے، پھول ساتھ لائی ہے، یہ نئی گھڑی ہے، تم دلّی کب گئے تھے، وہاں سے کیا لائے تھے،

بڑوں کا ادب کر، سدا سچ بول، وقت پر کام کر، عقل سے کام لے،

سب سے میل رکھ، روز کسرت کر، کسی کی چیز نہ چرا گالی دینا برا ہے، جی لگا کر پڑھ، کسی سے مت لڑ

نرمی سے بول ، سب کی مدد کر ،

گائے سب سے اچھا جانور ہے ، اسکے دو سینگ اور دو کان ہیں ، ایک دم ہی گھاس کھاتی ہے ، اور ہم کو دودھ دیتی ہے ، دودھ ہم سب پیتے ہیں ۔

مظلوم کی بد دعا سے بچو، نیک خیالات جسم و روح دونو کو فائدہ پہنچاتے ہیں، وعدہ کرو جسے تم پورا کر سکو، قرآن کا پڑھنا اور اس کا سمجھنا اور اس پر عمل کرنا سب سے بڑی نیکی ہے، مصائب و آلام کو خندہ پیشانی سے برداشت کرنا ہی مردانگی ہے، تنگ دستی سے گذر گذر کر لینا قرض سے کہیں زیادہ بہتر ہے، دوست وہ ہے جو مصیبت کے وقت کام آئے، اچھی کتاب ایک ایسا دوست ہے جس سے کبھی کوئی نقصان نہیں پہنچتا، بدعتوں سے بچو کہ یہ میٹھا زہر ہے، وعدہ خلافی انسان کو ذلت و رسوائی کے سوا کچھ نہیں دے سکی، مصیبت و پریشانی میں صبر و استقلال کا دامن کبھی مت چھوڑو، وہ کام مت کرو کہ لوگ مرنے کے بعد بھی برا کہنے پر مجبور ہوں، بد اخلاقی بہت ہی بڑی خصلت ہے، ہر کام اللہ کے نام لے کر شروع کرنا چاہیئے علم دین کا حاصل کرنا ہر مرد عورت پر فرض ہے، علم

عمل کو آواز دیتا ہے، جواب نہ ملے تو رخصت ہو جاتا ہے
پاکیزہ اخلاق عزت اور وقار کو بڑھاتے ہیں، علم
پھیلانا بہترین خیرات ہے، بے ایمانی سے بچو کہ اس
میں ہلاکت اور بربادی کے سوا کچھ نہیں،
نیکی کو پھیلاؤ برائیاں خود بخود دور ہو جائیگی،
برائیاں نیکیوں کو بھی کھا لیتی ہیں،
زندگی خدا کی بہترین نعمت ہے اسکی صحیح معنوں
میں قدر کرو،
نماز دین کی بنیاد ہے اسے پوری شدت سے
قائم کرو،
وقت گذرنے سے پہلے اپنا کام کرلو ورنہ وقت
پھر زندگی میں نہیں آئیگا،
نیک کرداری اور ایمان کی پختگی اور حالات اور
ماحول کو بھی بدل دیتی ہے،

زندگی خود بھی ایک عبادت ہے بشرطیکہ وہ
شریعت کے خلاف نہ ہو،

آخرت بیچکر دنیا خریدو گے تو خسارے
میں رہو گے،

اچھی کتابوں کا مطالعہ سیدھا اور صحیح راستہ
تلاش کرنے میں راہبر کا کام دیتا ہے

یاد رکھو کہ موت کسی بھی وقت تمہیں گھیر سکتی ہے
کہیں ایسا نہ ہو کہ اس وقت تم کسی برے کام میں
مشغول ہو،

سچ بولنے سے عزت بڑھتی ہے اور بنتی ہے
علم کا خزانہ کبھی خالی نہیں ہوتا،

تم اگر دوسروں کیلئے کوئی بری بات سوچو
گے تو یقیناً یہی برائی کسی تمہیں بھی دیکھنی ہوگی،

ترقی چاہتے ہو تو عاجزی اختیار کرو،

جذبات عقل پر غالب آجائیں تو ہلاکت و
نقصان عقل جذبات پر غالب رہے تو امن اور
منافع ہے ؎

کمزوروں کیساتھ نرمی کروگے تو اللہ تمہارے
ساتھ نرمی کریگا ؎

کمزوروں اور مجبوروں پر ظلم و تشدّد مت کرو
کہ یہ ان کی نہیں خود تمہاری تباہی ہے ؎

دنیا میں مکمّل سکونِ قلب صرف اللہ کی یاد
اور اسکے خوف اور اسکی عبادت ہی میں ملتا ہے ؎

مت بھولو کہ ہمیں ایک ایک سانس ایک ایک
قدم اور ایک ایک نظر کا حساب دینا ہے ؎

دنیا کا سب سے بڑا گناہ اور سب سے بدتر
گناہ سود ہے ؎

سود سے بچو کہ اس میں ستّر برائیاں ہیں اور اسکی ایک برائی اپنی ماں سے زنا کرنے کے برابر ہے

ہمیشہ اپنی مذہبی کتابوں کا اور نیک لوگوں کے سوانح عمریوں کا اور مولانا اشرف علی صاحب کی کتابوں کا مطالعہ کرو ؞

فضول خرچی کرنیوالا شیطان کا ساتھی ہے،

اپنے پڑوسیوں سے محبّت کرو کہ اللہ اور رسول ؐ کا حکم ہے ؞

نیکی کر کے اس کا معاوضہ چاہنا نیکی کو کھو دینا ؞ (اظہار احمد تھانوی)

داستان روزہ دار بچہ
نظم

کرتا ہے ایک راوی دل سوز یہ بیاں
رمضان کے مہینے کی مشہور داستاں

ملک یمن میں لڑکا تھا اک آٹھ سال کا
روزہ خدا کے نام پر رکھنے کا شوق تھا

چرچا تھا شہر شہر میں جس کے جمال کا
رمضان کا جو چاند نظر اسکو آگیا

کہنے لگا یہ ماں سے کہ روزہ رکھونگا میں
مجھکو جگانا رات میں سحری کرونگا میں

بچہ کی بات نہ کیا ماں نے کچھ خیال!
لڑکا جو صبح اٹھا تو اسکو ہوا ملال

سمجھایا ماں نے اے میرے دلبر نہ کر ملال
روزہ نہیں ہے فرض ابھی تجھ پہ میرے لال

معصوم دل پہ ٹھیس لگی ماں سے یوں کہا
امی سنو یہ کہتا ہے قرآن میں خدا

روزہ کی بھوک پیاس کا جو غم اٹھائے گا
اس روزہ دار کو نہ جہنم جلائے گا!
قرآن کا نزول اسی ماہ میں ہوا
توبہ قبول کرتا ہے اس ماہ میں خدا
القصہ رات آئی تو وہ جاگتا رہا
کہنا کسی کا کچھ نہ سنا روزہ رکھ لیا
سحری وہ کر کے سو گیا اور سو کے جب اٹھا
بیٹے کا ماتھا چوم کے مادر نے یہ کہا
روزہ نہ رکھ سکے گا تو ضد اپنی چھوڑ دے
دہ دوں گی اپنا روزہ تجھے روزہ توڑ دے
لڑکا یہ بولا کھانا میں ہرگز نہ کھاؤں گا
اپنے خدائے پاک کو کیا منہ دکھاؤں گا
ماں نے کہا کہ لال نہ تڑپا تو یوں مجھے
بارہ بجے ہیں اب پیاس لگی ہوگی تجھے
کہنے لگا کہ نیزی پہ آنے دو آفتاب
پانی نہ میں پیوں گا کہ ہوگا مجھے عذاب

دوپہر ڈھل کے عصر کا وقت جب آگیا
پانی بغیر پیاس خشک ہو گیا ..... گلا
سینے میں سانس رک گئی چکر سا آگیا
کمسن تھا نازنین تھا چکرا کے گر پڑا

حرکت جو دل کی بند ہوئی آنکھ جھک گئی
نظریں ادھر رکیں تو ادھر سانس رک گئی
ماں نے بہت پکار کے معصوم چل ... دیا
افطار کی خوشی سے بھی محروم چل دیا

ماں باپ لاش دیکھتے تھے اپنے لال کی
مصیبت پڑی تھی سامنے اک آٹھ سال کی
آخر کو روزہ کھولنے کا وقت آگیا
دونوں نے غم میں بیٹے کے کھایا نہ کچھ پیا

ناگاہ در پہ آ کے سوالی نے دی صدا
سائل کے شکل میں تھا فرشتہ چھپا ہوا
آواز دی کہ لے لو فقیروں کی تم دعا
میں بھی روزہ دار ہوں دو اللہ کے نام کا

جس دم سنی فقیر کی دونوں نے یہ صدا
افطار کو جو رکھا تھا سائل کو دے دیا
سائل نے بھیک لے کے کہا ماجرا ہے کیا
ماتم ہے گھر میں کیسا یہ مجھ کو بھی دو بتا

یہ سن کے دل پہ باپ کے قابو نہیں رہا
آنسو بہا کے بولا کہ فرزند مر گیا

مادر کے دل کا چین وہ گلفام لے گیا
آرام زندگی کا دل آرام لے گیا
کہنے لگا فقیر مجھے بھی دکھاؤ ... تم
میت کہاں ہے بیٹے کی مجھ کو بتاؤ تم
سائل کو اپنے ساتھ پدر گھر میں لے گیا
فرزند کے جنازے کو لا کر دکھا .. دیا
بچہ کی لاش دیکھ کے سائل نے کچھ پڑھا
سینے پہ ہاتھ رکھ کے یہ مردے کو دی صدا
اے ننھے روزہ دار تو راز اب کھول دے
غمگین ماں کھڑی ہے ذرا ماں سے بول لے
جنبش لبوں کو ہو لے لگی آنکھ کھول دی
بچہ کو زندہ دیکھ کے مادر لپٹ ... گئی
سائل یہ کہ کے آنکھوں سے روپوش ہو گیا
بھیجا ہوا یہیں آیا تھا پروردگار .... گا
تھا امتحان کا وقت مصیبت کی یہ گھڑی
جو اس پہ جان دیتے ہیں مرتے نہیں کبھی